فقه البیوع علی المذاهب الأربعة .... شیخ الاسلام مولانا تقی عثمانی

شیخ الاسلام حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ ان گنی چنی شخصیات میں سے ایک ہیں جن کو اللہ تعالی نے اس دور میں دین کے احیاء اور مخلوق پر اتمام حجت کیلئے منتخب فرمایا ہے، حضرت کی شخصیت و خدمات کسی سے مخفی نہیں، وہ اہل پاکستان، برصغیر بلکہ عالمِ اسلام کیلئے متاعِ عزیز اور سرمایہ گراں مایہ ہیں، آنجناب کے قلم میں اللہ تعالی نے بہت برکت عطا فرمائی ہے، جس موضوع پر بھی لکھتے ہیں اس کے تمام نواحی کو لیکر جامعیت کے ساتھ مختصر اور پر مغز عبارت میں نفیس موتی بکھیر دیتے ہیں، ان کی مختلف تحریریں اہل علم کے سامنے آتی رہتی ہیں اور پوری دنیا میں ذوق وشوق سے پڑھی جاتی ہیں، ان کی عبقری تصانیف میں تکملة فتح الملهم، بحوث في قضايا فقهية معاصرة، اسلام اور سیاسی نظریات، اسلامی معاشیات کا ایک تعارف اور فتاوی عثمانی وغیرہ تو ایک عرصہ سے اہل علم سے داد حاصل کر رہی ہیں۔

حال ہی میں اُن کی ایک جدید کاوش فقہ البیوع علیٰ المذاهب الأربعہ کے نام سے دو ضخیم جلدوں میں شائع ہوئی ہے، حضرت مفتی صاحب کا اختصاصی میدان فقہ ہے اور فقہ میں بالخصوص معاملات، بیوع، بینکنگ، کے مسائل اور قضایا پر اللہ تعالیٰ نے اُن کو کمال کا تبحر نصیب فرمایا ہے۔

عصر حاضر میں معاملات نے بہت تیزی کیساتھ ترقی کرتے ہوئے بہت سی پیچیدہ قسم کی صورتیں پیدا ہوئیں، جن کے حل کے لئے دستیاب مواد کا احاطہ کرنے کی بعد بھی تشنگی باقی رہتی تھی، اس صورت حال میں ایک ہندی نژاد، متبحر فقیہ، عالمِ بے بدل کی طرف سے فقہ المعاملات کے حوالے سے فقہ البیوع علیٰ المذاهب الأربعہ کا آنا علما کرام کیلئے عموما اور مفتیان عظام کیلئے خصوصا نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ فقہائے اسلام کا دوسرے مسائل کے علاوہ فقہ المعاملات، اور تجارتی قضایا خصوصی میدان رہا ہے کیونکہ اس بارے میں وارد نصوص چند بنیادی نکات پر اتفاق کے بعد مختلف تشریحات کا احتمال رکھتی ہیں، اسلئے فقہائے کرام نے ان نصوص کی تحقیق میں مختلف زاویوں سے تحقیق فرمائی اور ان تمام احتمالات کی تشریح فرمائی لیکن قریبی دور میں معاملات کی ایسی صورتیں پیش آئیں جن پر مذکورہ مبادی وفروع کی تطبیق کسی کہنہ مشق فقیہ کے فکر و تحقیق کی محتاج تھی۔ اللہ تعالی حضرت شیخ الاسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کی زندگی میں خیر وعافیت کے ساتھ برکت عطا فرمائے انھوں نے اس ضرورت کو احسن انداز میں پورا فرمایا۔

مصنف مدظلہ نے فقہ البیوع تالیف کرتے وقت چاروں مذاہب کو سامنے رکھ کر یہ عظیم الشان کتاب مرتب کی ہے جبکہ بعض مواضع میں فقہ اسلامی، انگریزی، رومن، فرانسیسی اور سویز قوانین کا مقارنہ بھی اس مقصد کیلئے کیا ہے، تاکہ مسلمان کہیں اسلام مخالف قوانین میں نہ پڑ جائے نیز اس مقارنہ کا بنیادی مقصد یہ بھی ہے